خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 15

اپریل 2022

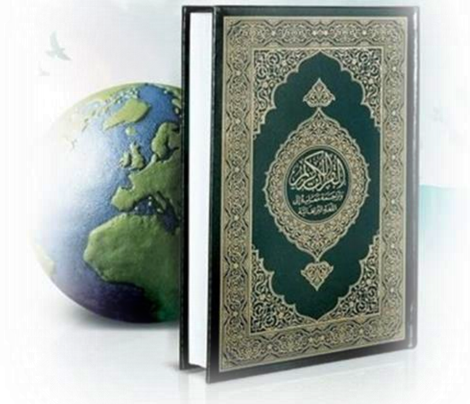

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مما جانی! جیسے جیسے میں قرآن کو ترجمے اور تفسیر کے ساتھ پڑھ رہا ہوں مجھے بہت کچھ سیکھنے کو مل رہا ہے اور بہت کچھ میں اپنی ذات میں بھی تبدیلی محسوس کر رہا ہوں۔ سعد نے اپنی مما سے کہا۔

جی ہاں! بیٹا! اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کا موضوع ہی انسان ہے، اگر آپ اس کو سمجھ کر پڑھیں گے اور اس پر عمل کی کوشش کریں گے تو یہ آپ کی شخصیت کو تبدیل کر دے گا۔ پندرہویں پارے میں آپ نے علم کے کون سے موتی چنے؟ مما جانی نے پوچھا

مما جانی! پندرہویں پارے میں دو سورتیں ہیں سورہ بنی اسرائیل اور سورہ کہف، سورہ بنی اسرائیل میں چند باتیں جو مجھے سمجھ آئیں۔

معراج النبی ﷺ کا واقعہ

بنی اسرائیل کا فتنہ و فساد

اسلامی اخلاق آداب

معراج النبی ﷺ کا واقعہ: نبی کریم ﷺ کی معراج کا واقعہ اس میں بیان کیا گیا یہ واقعہ تاریخ انبیاء، تاریخ ملائکہ اور انسانی تاریخ کا سب سے حیرت انگیز اور عقل کو حیرت میں ڈال دینے والا واقعہ ہے۔

بنی اسرائیل کا فتنہ وفساد: سورہ بنی اسرائیل میں دوسری اہم بات بنی اسرائیل کا فتنہ وفساد بیان کیا گیا۔ بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی آگاہ فرما دیا تھا تم ملک شام میں دو بار فساد مچاؤ گے اور دونوں بار تمہیں سزا دینے کے لیے تم پر اپنے بندوں کو مسلط کر

دیں گے۔ پہلی مرتبہ انہوں نے توریت کی مخالفت کی اور سیدنا شعیب علیہ السلام کو شہید کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر بخت نصر کو مسلط کر دیا جس نے ان کے سینکڑوں علماء اور سرداروں کو قتل کر دیا اور بہت سارے قیدی بنا لیے توریت جلا ڈالی، بیت المقدس کو ویران کر دیا۔

دوسری مرتبہ تب جب انہوں نے یحیٰ علیہ السلام اور سیدنا ذکریا علیہ السلام کو شہید کیا اب کی بار بابل کا ایک بادشاہ جسے ہی بردوس یا خردوس کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، ان پر مسلط کر دیا گیا

اسلامی اخلاق و آداب: اخلاق و آداب، فرد، خاندان، قبیلے اور قوم کو دوسری قوموں سے ممتاز کرتے ہیں اس سورت میں تقریبا 13 آداب بیان کیے گئے۔

1. اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو،
2. والدین کے ساتھ بھلائی کرتے رہو،
3. رشتہ داروں مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دو،
4. مال کو فضول خرچی میں نہ اڑاؤ،
5. نہ بخل کرو نہ ہاتھ اتنا کشادہ رکھو کہ کل کو پچھتانا پڑے،
6. اپنی اولا کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہ کرو،
7. کسی جاندار کو ناحق قتل نہ کرو،
8. یتیم کے مال میں ناجائز تصرف نہ کرو،
9. وعدہ کرو تو اسے پورا کرو،

10. ناپ تول پورا پورا کیا کرو،

11. جس چیز کے بارے میں تحقیق نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو،

12. زمین پر اکڑ کر نہ چلو،

13. آخر میں دوبارہ کہہ دیا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ بناؤ۔

کفار کے مطالبات: اس سورت میں کفار کے مطالبات کا بھی تذکرہ کیا گیا۔

چشمہ بہادو: اور بولے کہ ہم ہرگز تم پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ تم ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ بہادو۔

کھجوروں اور انگوروں کا باغ یا تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو۔

نہریں رواں کردو: پھر تم اس کے اندر بہتی نہریں رواں کرو۔

آسمان گرادو: تم ہم پر آسمان گرادو جیسا تم نے کہا ہے ٹکڑے ٹکڑے

اللہ و فرشتوں کو ضامن لے آؤ: یا اللہ اور فرشتوں کو ضامن لے آؤ۔

سونے کا گھر بناؤ: یا تمہارے لیے طلائی (سونے کا) گھر ہو۔

آسمان پر چڑھ جاؤ: یا تم آسمان میں چڑھ جاؤ اور ہم تمہارے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہ لائیں گے۔

کتاب اتارو: جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اتارو جو ہم پڑھیں۔

اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب سے فرمایا:

تم فرماؤ پاکی ہے میرے رب کو میں کون ہوں مگر آدمی اللہ کا بھیجا ہوا

انہوں نے ایمان تولانا نہیں ہے بس بہانے ہیں یہ ان کے، اور معجزہ دیکھنے کے بعد جب کوئی قوم ایمان نہیں لاتی تو اللہ تعالیٰ کی سنت یہ ہے کہ اس قوم سے اپنے نبی کو نکال لیتا ہے اوراس قوم پر عذاب آتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اے محبوب! یہ اللہ کی شان نہیں کہ انہیں عذاب دے کہ تم ان میں موجود ہو

پھر مما جانی! سورہ کہف شروع ہو رہی ہے۔۔۔ سعد نے کہا۔

سورہ کہف میں کیا تعلیم دی گئی؟ سعدیہ نے پوچھا۔

سورہ کہف میں دو واقعات اور دو مثالیں بیان کی گئیں۔

اچھا سعد آپ کو معلوم ہے؟ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جو سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کرے گا وہ دجال (کے فتنے) سے محفوظ رہے گا۔ مما جانی نے پوچھا۔

جی مما جانی بالکل! لیکن ایک بات سمجھ نہیں آتی ”سورہ کہف اور دجال کا فتنہ“ اس میں سمجھ نہ آنے والی کون سی بات ہے؟

دجال تو آخری زمانے کی بات ہے۔

ہاں! دراصل قرآن تو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہدایت ہے اس سورت میں دو واقعات بیان کیے گئے۔

ایک واقعہ ہے اصحاب کہف کا یہ واقعہ سنائیے۔

اصحابِ کہف اُفسُوس نامی ایک شہر کے شُرفاء و معززین میں سے نوجوان اور ایماندار لوگ تھے۔ ان کے زمانے میں دقیانوس نامی ایک بڑا جابر بادشاہ تھا جو لوگوں کو بت پرستی پر مجبور کرتا اور جو شخص بھی بت پرستی پر راضی نہ ہوتا اسے قتل کر ڈالتا تھا۔

دقیانوس بادشاہ نے ان نوجوانوں کو ایک طرف مال و دولت کے انبار، اونچے عہدوں پر تقرر اور معیارِ زندگی کی بلندی جیسی ترغیبات دیں جب وہ نہ مانے تو انہیں ڈرایا دھمکایا گیا اور جان سے مار دینے کی دھمکیاں دی گئیں ان نوجوانوں نے ایمان کی حفاظت کو ہر چیز پر مقدم جانا اور اسے بچانے کی خاطر نکل کھڑے ہوئے۔ چلتے چلتے شہر سے بہت دور ایک پہاڑ کے غار تک پہنچ گئے، انہوں نے اس غار میں پناہ لینے کا ارادہ کیا، وہ جب غار میں داخل ہو گئے تو اللہ نے انہیں گہری نیند سلا دیا، یہاں وہ تین سو نو سال تک سوتے رہے۔ تین صدیوں کے بعد اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ بیدار ہو گئے۔

ایک نے دوسرے کو سلام کیا اور نماز کے لئے کھڑے ہو گئے، نماز سے فارغ ہو کر یملیخا سے کہا کہ آپ جائیے اور بازار سے کچھ کھانے کو بھی لائیے اور یہ بھی خبر لائیے کہ دقیانوس بادشاہ کا ہم لوگوں کے بارے میں کیا ارادہ ہے۔ وہ بازار گئے تو انہوں نے شہر پناہ کے دروازے پر اسلامی علامت دیکھی اور وہاں نئے نئے لوگ پائے، یہ دیکھ کر انہیں تعجب ہوا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ کل تک تو کوئی شخص اپنا ایمان ظاہر نہیں کر سکتا تھا جبکہ آج اسلامی علامتیں شہر پناہ پر ظاہر ہیں۔ پھر کچھ دیر بعد آپ تندور والے کی دوکان پر گئے اور کھانا خریدنے کے لئے اسے دقیانوسی سکے کا روپیہ دیا جس کا رواج صدیوں سے ختم ہو گیا تھا اور اسے دیکھنے والا بھی کوئی باقی نہ رہا تھا۔ بازار والوں نے خیال کیا کہ کوئی پرانا خزانہ ان کے ہاتھ آ گیا ہے، چنانچہ وہ انہیں پکڑ کر حاکم کے پاس لے گئے، وہ نیک شخص تھا، اس نے بھی ان سے دریافت کیا کہ خزانہ کہاں ہے؟ انہوں نے کہا خزانہ کہیں نہیں ہے۔ یہ روپیہ ہمارا اپنا ہے۔ حاکم نے کہا: یہ بات کسی طرح

قابلِ یقین نہیں، کیونکہ اس میں جو سال لکھا ہوا ہے وہ تین سو برس سے زیادہ کا ہے اور آپ نوجوان ہیں، ہم لوگ بوڑھے ہیں، ہم نے تو کبھی یہ سکہ دیکھا ہی نہیں۔ آپ نے فرمایا: میں جو دریافت کروں وہ ٹھیک ٹھیک بتاؤ تو عُقدہ حل ہو جائے گا۔ یہ بتاؤ کہ دقیانوس بادشاہ کس حال وخیال میں ہے؟ حاکم نے کہا، آج روئے زمین پر اس نام کا کوئی بادشاہ نہیں، سینکڑوں برس پہلے ایک بے ایمان بادشاہ اس نام کا گزرا ہے۔ آپ نے فرمایا: کل ہی تو ہم اس کے خوف سے جان بچا کر بھاگے ہیں اور میرے ساتھی قریب کے پہاڑ میں ایک غار کے اندر پناہ گزین ہیں، چلو میں تمہیں ان سے ملا دوں، حاکم اور شہر کے سردار اور ایک کثیر مخلوق ان کے ہمراہ غار کے کنارے پہنچ گئے۔

اب تو اس شہر کے لوگوں کے لیے ان نوجوانوں کی کی حیثیت ہیرو کی سی ہو گئی جنہوں نے دین بچانے کے لیے یہ قربانی دی۔

مما جانی! اس واقعہ سے ہمیں کیا سبق ملا؟ سعدیہ نے پوچھا

جی! اسی میں تو سعد کے سوال کا جواب ہے۔ مما جانی نے کہا۔

کیا مطلب؟ مما جانی!

بھئی اس واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے مومن کے ایمان سے زیادہ قیمتی کچھ بھی نہیں ہے۔۔۔ بنیادی طور پر یہ اصحاب کہف کا قصہ محض ایک قصہ نہیں بلکہ معرکہ ایمان و مادیت کا پیمانہ ہے۔۔۔ اللہ سے وفا و بے وفائی کا امتحان ہے۔۔۔ انہوں نے ایمان اور مادیت کے مقابلہ میں ایمان کو مقدم رکھا۔

اس واقعے سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے بحیثیتِ مومن جب بھی ایسا معاملہ درپیش آئے تو

ہمیں ایمان کو مقدم رکھنا ہے۔

دوسرا واقعہ کیا بیان کیا گیا؟ مما جانی نے سعد سے پوچھا۔

سیّدنا موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی:

اے اللہ! اگر تیرے بندوں میں کوئی مجھ سے زیادہ علم والا ہے تو مجھے اس کا پتا بتادے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: خضر تم سے زیادہ علم والا ہے

سیدنا موسیٰ علیہ السلام سیدنا خضر علیہ السلام سے ملاقات کے لیے تشریف لے گئے۔ آپ نے ان سے ساتھ رہنے کی اجازت مانگی، انھوں نے اس شرط کے ساتھ اجازت دی کہ آپ کوئی سوال نہیں کریں گے، پھر تین عجیب واقعات پیش آئے، پہلے واقعے میں سیدنا خضر علیہ السلام نے اس کشتی کے تختے کو توڑ ڈالا جس کے مالکان نے انھیں کرایہ لیے بغیر بٹھالیا تھا، دوسرے واقعے میں ایک معصوم بچے کو قتل کر دیا، تیسرے واقعے میں ایک ایسے گاؤں میں گرتی ہوئی بوسیدہ دیوار کی تعمیر شروع کر دی جس گاؤں والوں نے انھیں کھانا تک کھلانے سے انکار کر دیا تھا۔ سیدنا موسیٰ علیہ السلام تینوں مواقع پر خاموش نہ رہ سکے اور پوچھ بیٹھے کہ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تیسرے سوال کے بعد سیدنا خضر علیہ السلام نے جدائی کا اعلان کر دیا کہ اب آپ میرے ساتھ نہیں چل سکتے، البتہ تینوں واقعات کی اصل حقیقت انھوں نے آپ کے سامنے بیان کر دی، فرمایا کشتی کا تختہ اس لیے توڑا تھا کیونکہ آگے ایک ظالم بادشاہ کے کارندے کھڑے تھے جو ہر سالم، درست اور نئی کشتی زبردستی چھین رہے تھے، جب میں نے اسے عیب دار کر دیا تو یہ اس ظالم کے قبضے میں جانے سے بچ گئی، یوں ان

غریبوں کا ذریعۂ معاش محفوظ رہا۔ بچے کو اس لیے قتل کیا کیونکہ یہ بڑا ہو کر والدین کے لیے بہت بڑا فتنہ بن سکتا تھا، جس کی وجہ سے ممکن تھا وہ انھیں کفر کی نجاست میں مبتلا کر دیتا، اس لیے اللہ نے اسے مارنے کا اور اس کے بدلے انھیں باکردار اور محبت و اطاعت کرنے والی اولاد دینے کا فیصلہ فرمایا۔ گرتی ہوئی دیوار اس لیے تعمیر کی کیونکہ وہ دو یتیم بچوں کی ملکیت تھی، ان کے والد اللہ کے نیک بندے تھے، دیوار کے نیچے خزانہ پوشیدہ تھا، اگر وہ دیوار گر جاتی تو لوگ خزانہ لوٹ لیتے اور نیک باپ کے یہ دو یتیم بچے اس سے محروم ہو جاتے، ہم نے اس دیوار کو تعمیر کر دیا تاکہ جوان ہونے کے بعد وہ اس خزانے کو نکال کر اپنے کام میں لاسکیں۔

اب اس واقعے میں کیا اسباق پوشیدہ ہیں؟

ہمیں مختلف آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے،

مالی، جانی نقصان کے پیچھے بہت سی حکمتیں ہو سکتی ہیں۔ لیکن مادیت کے پیروکار اس کو نہیں مانتے جب کہ اہل ایمان اللہ کی رضا میں راضی رہتے ہیں۔

دو مثالیں کون سی بیان کی گئیں؟ سعدیہ نے پوچھا۔

پہلی مثال: ایک کافر و مومن کی بیان کی ایک کافر جس کے پاس بہت مال و دولت تھا اور پھل دار باغوں کا مالک تھا، دولت و ثروت کی زیادتی سے وہ سمجھتا تھا کہ یہ سب ہمیشہ رہے گا، کوئی اسے اس سے لے نہیں سکتا وہ یہ بھی سوچتا تھا کہ اول تو قیامت قائم نہیں ہو گی اور ہو بھی گئی تو وہاں بھی وہ ایسے ہی خوش حال ہو گا۔ اس نے اپنے پڑوس میں موجود مومن سے کہا: میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا

ہوں۔ مومن نے جواب دیا تو اللہ کے ساتھ شریک نہ بنا اور اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ ”میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پٹ سے میدان (چٹیل، بے کار) ہو کر رہ جائے یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کرسکے اور اس کے پھل گھیر لیے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں (چھپّروں) پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے (کے) قابل تھا هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ عُقْبًا (۴۴) یہاں کھلتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا

دوسری مثال: دوسری دنیا کی مثال ایسی ہے جیسے بارش ہوئی اور زمین سرسبز و شاداب ہو گئی کچھ عرصے کے بعد سوکھ کر چورا چورا ہو گئی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. کتاب اللہ کی مخالفت پر ظالم حاکم مسلط کر دیئے جاتے ہیں جو مذہبی تقدسات اور علماء ومشائخ کسی کو خاطر میں نہیں لاتے۔
2. اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنی چاہیے
3. والدین کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا چاہیے
4. رشتہ داروں مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینا چاہیے
5. مال کو فضول خرچی میں نہیں اڑانا چاہیے
6. نہ بخل کرو نہ ہاتھ اتنا کشادہ رکھو کہ کل کو پچھتانا پڑے،
7. اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے قتل نہیں کرنا چاہیے
8. کسی جاندار کو ناحق قتل نہیں کرنا چاہیے
9. یتیم کے مال میں ناجائز تصرف نہیں کرنا چاہیے
10. وعدہ پورا کرنا چاہیے
11. ناپ تول پورا پورا کرنا چاہیے
12. جس چیز کے بارے میں تحقیق نہ ہو اس کے پیچھے نہ پڑو،
13. زمین پر اکڑ کر نہیں چلنا چاہیے
14. آخر میں دوبارہ کہہ دیا کہ اللہ کے ساتھ کسی کو معبود نہ بناؤ۔
15. ہمیں اپنے اس عہد میں سورہ کہف کی روشنی میں معرکہ ایمان و مادیت درپیش ہے۔
16. سب کچھ اللہ تعالٰی کے اختیار میں ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۃ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔ اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمد للہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں